کتب خانہ سرکاری

V
SIGN
OF VICTORY

Rampur State Gazette.

اسٹیٹ گزٹ رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۵۴	مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۹ ذیقعد ۱۳۶۰ھ مطابق ۲۹ نومبر ۱۹۴۱ء	نمبر ۵۵

احکام اجلاسِ ہمایونِ اعلیحضرت بندگانِ حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حصہ اول

(۱) نظرِ پسندیدگی کتاب مشتمل برحالاتِ ریاست رامپور مرتبہ مسٹر نصیر الدین محمود صاحب سکریٹری ہز ہائنس اسٹیٹ کونسل ۲

(۲) منظوری تجاویز بسلسلۂ انتظام حسابی عدالت العالیہ ہائی کورٹ رام پور۔ ۲-۳

(۳) منظوری قائمی سلسلۂ ملازمت کپتان احمد یار خان صاحب آنریری کمانڈنگ رامپور ہیلا انفنٹری۔ ۴

آرڈرز آن کونسل ۔ رامپور اسٹیٹ

۱	منظوری ترمیم ...	۵	۳	منظوری توسیع ملازمت زیادہ تا ...	۵
۲	منظوری نفاذ ... بابتہ ممانعت چسپانیدگی اشتہارات برمقامات ہائے شاہراہ عام	۵	۴	″ ″ مولوی معز اللہ خان صاحب مدرس دوم مدرسہ عالیہ	۶

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں علیٰ حضرت بندگان حضور پُر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم :-

واقعہ ۲۵ نومبر ۱۹۴۱ء

کتاب ملاحظہ ہوئی۔ مایہ دولت و اقبال مسٹر مرزا ناصر الدین مسعود صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل کی محنت، تحقیق اور حسن ترتیب کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ان کی خدمات لائق ستائش ہیں۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

آرڈر ۳۹۹

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض　　می ساند

جناب عالی

مسٹر مرزا ناصر الدین مسعود صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل انچارج پبلک انفارمیشن آفس نے ریاست کی ان ترقیات کے متعلق، جو آغاز عہد تخت نشینی اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم یعنی سنہ ۱۹۳۰ء سے سنہ ۱۹۴۰ء تک وقوع میں آئی ہیں، ایک کتاب مرتب کی ہے، جو اپنی جامعیت اور حسن ترتیب کے لحاظ سے دوسری ریاستوں کی کتابوں کے مقابلہ میں قابل ترجیح پائی جاتی ہے۔ لہذا تنخواہ صاحب سکریٹری بہادر کونسل کی اس محنت، تحقیق، اور کاوش دماغی کو جو بسلسلۂ ترتیب کتاب منسلکہ عمل میں آئی ہے بنظر ستائش دیکھتے ہوئے کتاب مذکور اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ نومبر ۱۹۴۱ء میں پیش کی۔ چنانچہ اسٹیٹ کونسل نے کتاب مذکور مشتمل بر حالات ریاست رامپور از سنہ ۱۹۳۰ء تا سنہ ۱۹۴۰ء کو بغور دیکھا۔ اور تجویز کیا کہ کونسل کی رائے میں کتاب منسلکہ ایک جامع اور مکمل تبصرہ ہے جس کی حسن ترتیب پر کونسل صاحب سکریٹری بہادر کونسل کی خدمات کو قدر و منزلت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ لہذا ذریعہ عرضداشت ہذا محولہ بالا کتاب برائے ملاحظہ حضور معلیٰ میں پیش ہے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد

زیر حکم ۱۰ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۴۱ء

سررشتہ صدر سے ایک نقل حکم اجلاس ہمایوں و عرضداشت برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو بھیجی جائے۔ اصل کاغذات داخل دفتر ہوں۔ ۲۶ نومبر ۱۹۴۱ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم :-

واقعہ ۲۶ نومبر ۱۹۴۱ء

حسب تصریح رپورٹ تجاویز کی منظوری دی جاتی ہے۔ کاغذات عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعز عرض جناب عالی میر ساماں

بہ تعمیل حکم اعلیٰ حضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم مصدرہ یکم اکتوبر ۱۹۳۱ء ترقی خواہ نے صاحب فائنانس سکریٹری بہادر کو لکھا تھا کہ وہ ہائی کورٹ کی حسابی خرابیوں کی دور کرنے اور آئندہ اُن کی اصلاح کے متعلق عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر سے مشورہ کرکے رپورٹ کریں۔

چنانچہ دونوں صاحبان موصوف کی متفقہ تجاویز یہ ہیں کہ:-

(۱) دفتر ہائیکورٹ میں سٹنڈرڈ سسٹم جاری ہو کر رقوم زر نقد اپیل ایک روپیہ بذریعہ چالان داخل کیجاتیں۔ ناظر یا دیگر اہلکاران محکمہ خود اوپیہ نقد وصول کریں۔ اہل معاملہ نقل چالان مستندہ بنک ہائیکورٹ میں داخل کریں۔ ہائیکورٹ کو اشخاص متعلقہ یا اہل معاملہ کے نام سے کورٹ چیک بنام خزانہ جاری کرنا چاہیے۔ اگر کورٹ کو چیک نے یا ذی اشخاص کے نام سے جاری کرنا ہو تو اندراجات کو ملحوظ کرینگے کہ انہیں سے کس شخص یا کن اشخاص کو جاری شدہ چیک دیا جائے تاکہ متعدد چیکوں کا اجرا ایک ہی معاملہ میں نہ کرنا پڑے۔

(۲) ہیڈ ناظران ہائی کورٹ۔ سول و ایڈیشنل کورٹ ایک ہزار روپیہ کی ضمانت داخل کریں تاکہ یہ لوگ اپنی ذمہ داریوں کا کماحقہٗ احساس کریں۔ اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے ضروری ہوگا کہ ان کو بہ نسبت پیشتر کے زیادہ تنخواہ دی جائے۔ اور بہتر فلاح و بہبودی کے مواقع بہم پہونچائے جائیں۔ اسلئے یہ تجویز ہے کہ ان کی تنخواہ کا گریڈ تیجا سے (؟) ہے سے تک معین کیا جائے۔ اور یہ تجدید گریڈ علاوہ جوڈیشل کے دیگر صیغہ جات کے لئے نظیر نہ ہوگی اسی سلسلہ میں امینوں کے گریڈ کی تجدید بھی ضروری ہے کیونکہ ان لوگوں کو بھی صیغہ جوڈیشل میں اکثر رقوم کا لین دین کرنا پڑتا ہے۔ امینوں کی تعداد اس وقت ڈو کی ہے۔ اور ان کا موجودہ گریڈ ہے ۔ ہے کا ہے۔ مذکورہ بالا وجوہ کی بنا پر تیجا موجودہ گریڈ کے ہے ہے کیا جائے۔ اور یہ تجدید گریڈ بھی دوسرے صیغہ جات کے لئے نظیر نہ ہوگی۔

(۳) ہائی کورٹ کی تنخواہ کا خزانہ سے ایک چیک قطع ہوتا تھا۔ برائے آئندہ یہ تجویز ہے کہ عالی مرتبت جج صاحبان ہائی کورٹ کی تنخواہوں کے چیک ان کے ناموں سے جاری ہوں گے۔ عملہ کی تنخواہ کا چیک عالی مرتبت صاحب چیف جسٹس بہادر کے نام سے حسب معمول جاری کیا جائے گا۔

(۴) کورٹ چیکس پر سلسلہ وار نمبر ہوں گے اور کورٹ کی چیک بکس پر مشین سے نمبر ڈالے جائینگے۔ نیز ہر چیک پر رجسٹرار ہائیکورٹ کی مہر ثبت ہوگی۔

(۵) ہیڈ دفتر ہائیکورٹ، سول و ایڈیشنل سول کورٹ کیلئے تین آہنی سیف (فی سیف آٹھ سو روپیہ قیمتی تخمیناً دو ہزار چار سو روپیہ) جہانتک جلد ممکن ہو خریدے جائیں بجٹ میں رقم فراہم کی جائے اور ہائی کورٹ کے موجودہ بجٹ میں توسیع کی منظوری حاصل کی جائے۔

(۶) رجسٹرار ہائیکورٹ علاوہ دیگر فرائض منصبی کے حسب ذیل حسابی فرائض کی انجام دہی کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔

i رجسٹرار ہائی کورٹ کا فرض ہوگا کہ وہ حسابات ناظر و دیگر حسابات کی وقتاً فوقتاً جانچ کریں اور کیش بک میں تا بعد جانچ حساب تصدیقی دستخط ثبت کریں۔

ii کورٹ چیک بغیر دستخطی رجسٹرار یا ڈپٹی رجسٹرار یا متعلقہ بغیر دستخطی افسران متذکرہ بالا جاری نہ ہوگا۔ اور ہائیکورٹ میں حسب ذیل اہلکاران مذکورہ چیک کے دستخط ثبت ہوں گے۔

iii رجسٹرار کو چیکس بک مہر ہائے نظارت ہائی کورٹ مقفل کر کے رکھنے کی ذمہ داری سپرد کی جائے اور تحت حد ثبوت یہ بھی ذمہ داری بوجہ ان کا متعلقہ سپرد کی جائے۔

(۷) جملہ حسابی اصلاحات و تبدیلیاں جو اوپر تجویز و ظاہر کی گئی ہیں وہ قواعد و ضوابط متعلقہ میں شامل کی جائیں۔

عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر کی تجویز ہے کہ آئندہ نظام و امور حسابی کی نگرانی عالی مرتبت مسٹر جسٹس معین الدین انصاری صاحب بہادر کے سپرد فرمادی جائے۔ رپورٹ میں یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ پچھلے حسابات صحیح کردیے گئے ہیں اور بصورت منظوری تجاویز مذکورہ جملہ موجودہ حسابی خامیاں دور ہوجائیں گی۔

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقیخواہ کی رائے میں تجاویز بالا نہایت مناسب ہیں۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجاویز معروضہ بالا شرف صدور پائے۔ زیادہ حد ادب۔

آفتاب دولت اقبال تاباں باد۔

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۳۱ء

حکم

سررشتہ صدر سے حسب منشائے حکم ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو ۲۶ نومبر ۱۹۳۱ء

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم

واقع ۲۶ نومبر ۱۹۳۱ء

بموجب رپورٹ کپتان احمد یار خان آفیسر کمانڈنگ رامپور روہیلا لانسرز کی ملازمت سابقہ اغراض پنشن کے لئے شمار کئے جانے کی منظوری دی جاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بغرض عرض | میر سا...

جناب عالی

کپتان احمد یار خان صاحب آفیسر کمانڈنگ رامپور روہیلا لانسرز نے برقراری سلسلہ ملازمت کی استدعا کی ہے۔ کپتان صاحب ۸ اگست ۱۹۱۸ء کو ابتداً ملازم ہوئے۔ ۲۰ مارچ ۱۹۲۳ء سے پنشن پر ریٹائر ہوئے۔ ۸ جولائی ۱۹۳۰ء کو دوبارہ ملازم ہوئے۔ اور ۱۳ اگست ۱۹۳۰ء کو پنشن مسدود ہوئی حسب دفعات ۵۱۵ ۵۱۳ و ۵۱۶ سی۔ ایس۔ آر چونکہ تقرر ثانی سے تین ماہ کے اندر پنشن مسدود ہوئی۔ اسلئے ملازمت سابقہ پنشن کیلئے شمار کیجاسکتی ہے۔ البتہ وہ مدت جس میں پنشن پارہے تھے منہا ہوجائیگی حسب تعلق صیغہ فائنانس ترقیخواہ مستدعی ہے کہ کپتان احمد یار خاں صاحب کی ملازمت سابقہ اغراض پنشن کے لئے شمار کئے جانے کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت اقبال جاوید باد

ترقیخواہ دستخط عالی مرتبت جناب ... بہادر
مورخہ ... نومبر ...

ARMY ORDER

BY

GENERAL HIS HIGHNESS THE NAWAB OF RAMPUR.

25th November 1941.

In view of the fact that British Officers serving with the Indian States Forces Units in the Middle East are not conveniently available to sit on Courts Martial, Courts of Enquiry, Boards etc. the Rampur Government accepts, for the duration of War, the principle suggested by the Government of India that State Officers of one State may sit on Courts Martial etc. concerning personnel of a unit of another State.

Sd/

GENERAL,
Nawab of Rampur.

Original to be kept in Army Headquarters.

Copy to:—

1. Hon'ble Chief Minister,
2. Hon'ble Revenue and Finance Minister,
3. Hon'ble Home Minister,
4. Hon'ble Minister I/C Legislation,
5. Hon'ble Military Secretary,
6. Hon'ble Inspector General of Police,
7. The Acting Chief Commandant,
8. The Private Secretary,
9. The Assistant Military Secretary,
10. The Ijlas-i-Humayun for record,
11. The State Press for publication in Gazette.

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈر ۳۸۴

واقع ۱۲ نومبر ۱۹۳۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۱ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ حدود میونسپلٹی کی سڑکوں کو نقصان سے محفوظ رہنے کے باعث میونسپل بورڈ نے بذریعہ رزولیوشن ۲۱ جلسہ خاص منعقدہ یکم اکتوبر ۱۹۳۱ء ترمیم قواعد کرایہ گاڑیان ۱۹۳۸ء منسلکہ کو پاس کیا ہے جنکی تشہیری گزٹ مورخہ ۲۲ اگست ۱۹۳۱ء میں حسب قاعدہ ہوچکی ہے اور کوئی عذرداری موصول نہیں ہوئی۔ لہذا ترمیم مذکور قابل صدور منظوری ہے

طے پایا کہ:-

حسب تجویز ترمیم قواعد کرایہ گاڑیان ۱۹۳۰ء منسلکہ کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام واندراج گزٹ بخدمت عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری ابنا کونسل

(نوٹ: ترمیم قواعد مذکور گزٹ کے حصہ سوم کے آخر میں شامل ہے۔)

آرڈر ۳۹۱

واقع ۱۳ نومبر ۱۹۳۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ نومبر ۱۹۳۱ء میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز بدین خلاصہ پیش ہوئی کہ "بائی لاز بابت ممانعت چسپاندگی اشتہارات بر عمارت ہائے شاہراہ عام" کا نفاذ یکم جون ۱۹۳۱ء سے بحکم اسٹیٹ کونسل مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۳۱ء منظور ہوچکا ہے۔ اب بسلسلہ "بائی لاز مذکور" قواعد چسپاندگی اشتہارات بر عمارت ہائے شاہراہ عام مع تعیین فیس و مقامات "مشمولہ ضمیمہ الف" میونسپل بورڈ نے بموجب رزولیوشن نمبری ۲۲ بورڈ کے خاص جلسہ منعقدہ یکم اکتوبر ۱۹۳۱ء میں پاس کئے ہیں۔ جنکی حسب قاعدہ تشہیری ہوچکی ہے۔ اور کوئی عذر داری موصول نہیں ہوئی ہے۔ لہذا قواعد مذکور کی منظوری قابل صدور ہے۔

طے پایا کہ:-

حسب تجویز قواعد چسپاندگی اشتہارات بر عمارت ہائے شاہراہ عام مع تعیین فیس و مقامات "مشمولہ ضمیمہ الف" کی منظوری دیجاکر

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام و اندراج گزٹ بخدمت عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر انچارج محکمہ میونسپلٹی مرسل ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

(نوٹ: قواعد حکم مورد بالا گزٹ کے حصہ سوم میں شامل ہیں)

آرڈر ۴۰۱

واقع ۲۵ نومبر ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ نومبر ۱۹۲۱ء میں عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی تجویز بایں صراحت پیش ہوئی کہ بابو ودیا دت باشندہ ضلع غیر لائین سپروائزر ٹیوب ویلز کی آخری توسیع مشاہرہ پینسٹھ روپیہ بحکم کونسل مورخہ ۱۸ دسمبر ۱۹۲۰ء از یکم نومبر ۱۹۲۰ء برائے چھ ماہ منظور ہوئی تھی۔ صاحب سکریٹری بہادر انہار نے بسلسلہ نگرانی کار بقایا متعلق ٹیوب کنسٹرکشن مزید ایک سال کی توسیع از یکم مئی ۱۹۲۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۲۲ء بمشاہرہ پینسٹھ روپیہ منظور کئے جانے کی تحریک کی ہے۔ اور ظاہر کیا ہے کہ تنخواہ کی ادائیگی مد ٹیوب کنسٹرکشن ریگرانٹ تعدادی بارہ ہزار روپیہ سے ہوگی۔ مسٹر اسکیٹن نے بھی نامبردہ کے عارضی تقرر سے اتفاق کر لیا ہے اور تحریر کیا ہے کہ اس زمانہ میں کسی امیدوار مقامی کو کام سیکھنے کا موقع دیا جائے۔ لہذا تجویز توسیع یک سالہ بصراحت بالا قابل منظوری ہے۔

طے پایا کہ:۔

حسب تجویز بابو ودیا دت لائین سپروائزر ٹیوب ویلز کی ملازمت غیر مستقل میں از یکم مئی ۱۹۲۱ء تا ۳۰ اپریل ۱۹۲۲ء بمشاہرہ پینسٹھ روپیہ توسیع منظور کیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈر ۴۰۷

واقع ۲۵ نومبر ۱۹۲۱ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ نومبر ۱۹۲۱ء میں حکم عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۶ نومبر ۱۹۲۱ء بابت منظوری توسیع ملازمت مولوی معز اللہ خاں صاحب مدرس دوم عربی شاخ نظامی مدرسہ عالیہ مشاہرہ یابت سابقہ روپیہ از ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۱ء برائے یکسال بوجہ تجربہ علمی و درستی قوی۔ پیش ہو کر طے پایا کہ:۔

کونسل کو حکم محولہ سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے کارروائی کار ترتیب سلسلہ سررشتہ تعلیم مرسل ہو۔
حکم ہذا کی ایک نقل سررشتہ صدر برائے اندراج گزٹ اسٹیٹ پریس کو ارسال کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل